Dr. S. M. Moin Qureshi
M.A. (Pol. Sc.) M.A. (Jour.),
LL.B., FBIM (London), Ph.D.

Hony. Professor
Deptt. of Mass Communication
UNIVERSITY OF KARACHI

Director
SINDH SOCIAL SECURITY (R)

Member Governing Body &
Chairman Literary Committee
ARTS COUNCIL OF PAKISTAN
KARACHI

Columnist
Daily Nawa-i-Waqt &
Daily News

Phone : 5854366
5853666
Cell : 0300-9295077
Fax : 5348702
E-mail : mrsfawspk@yahoo.com

SIDDIQ HOUSE,
39/1, Khayaban-e-Sahar,
Phase VI, D.H.A.
Karachi-75500

Date Nov. 2, 13

محترم صدر دار الافتا
دار العلوم کورنگی۔

السلام علیکم۔ امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا
مودبانہ عرض ہے کہ آپ کے مولانا صاحب نے اپنے بیان میں مندرجہ ذیل دو حدیثیں بیان
کیں جن کی صحت کے بارے میں آپ سے رہنمائی درکار ہے:
(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عثمان رضی اللہ عنہ سے اللہ بھی حیا کرتا ہے۔
(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہار منہ پانی پینے سے منع فرمایا ہے۔ اس
سے گھٹنوں کے درد کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ مختلف
وجوہ سے نہار منہ پانی پیتے ہیں۔ میں خود بطور علاج صبح نہار منہ ایک
گلاس تیز گرم پانی کا پیتا ہوں۔ کیا اب یہ عمل ترک دینا چاہئے؟

نیاز کیش

2/XI/13

دار الافتاء
فتوی نمبر: ۶۶/۱۵۸

(جواب منسلک ہے)

0257

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

﴿۱﴾......حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے متعلق سوال میں ذکر کردہ روایت نہیں ملی جن مولانا صاحب نے بیان کی ہے ان سے اسکا ثبوت طلب کیا جائے۔ البتہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرشتوں کا حیا کرنا احادیث سے ثابت ہے اور متعدد احادیث میں مذکور ہے، جسکا مضمون یہ ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے پیچھے تشریف فرما تھیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تشریف لائے اور اجازت لے کر اندر داخل ہوگئے، اسکے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اجازت لے کر اندر داخل ہوگئے، اسکے بعد حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ تشریف لائے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تشریف لائے اور انہوں نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرما رہے تھے، اس وقت آپ کا گھٹنا مبارک کھلا ہوا تھا، تو آپ نے اپنے گھٹنے کو ڈھک لیا۔ صحابۂ کرام کے چلے جانے کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ نے استفسار کیا کہ اے اللہ کے نبی میرے والد اور دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم داخل ہوئے لیکن آپ نے اپنے گھٹنے کو کپڑے سے نہیں ڈھکا، لیکن جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ نے اپنا گھٹنا ڈھک لیا۔ تو اسپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص سے حیا نہ کروں جس سے فرشتے حیا کرتے ہوں۔ کما فی المعجم الکبیر للطبرانی: (ج:۵ص:۱۵۹)

﴿۲﴾......نہار منہ پانی پینے کی ممانعت سے متعلق کوئی روایت نہیں ملی۔ البتہ اطباء نے نہار منہ پانی پینے کو حفظ صحت کے خلاف لکھا ہے۔ البتہ بطور علاج نہار منہ گرم پانی پینا بلاشبہ جائز ہے، اسمیں کوئی حرج نہیں۔

فی زاد المعاد: (ج:٤ص:٢٠٥)

وَيُكرَهُ شُربُ المَاءِ عَقِيبَ الرِّيَاضَةِ وَالتَّعَبِ وَعَقِيبَ الجِمَاعِ وَعَقِيبَ الطَّعَامِ وَقَبلَهُ وَعَقِيبَ أَكلِ الفَاكِهَةِ وَإِن كَانَ الشُّربُ عَقِيبَ بَعضِهَا أَسهَلَ مِن بَعضٍ وَعَقِبَ الحَمَّامِ وَعِندَ الِانتِبَاهِ مِنَ النَّومِ فَهَذَا كُلُّهُ مُنَافٍ لِحِفظِ الصِّحَّةِ وَلَا اعتِبَارَ بِالعَوَائِدِ فَإِنَّهَا طَبَائِعُ ثَوَانٍ............................واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

۴ دسمبر ۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

۱-۲-۱۴۳۵ھ